



## جلد پر نکلنے والے دانے

**جلد** کے اوپر ابھرنے والے دانوں کو فارسی زبان میں جوش کہتے ہیں۔ جبکہ **اردو** میں اس کو **دانے** نکلنے سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ فقہ اسلامی میں طہارت کے باب میں اس سے بحث کی جاتی ہے۔

### فہرست مندرجات

- ۱ - دانوں کا نکلنا
- ۲ - دانوں سے متعلق احکام
- ۳ - حوالہ جات
- ۴ - منبع

### دانوں کا نکلنا

انسانی بدن میں چربی کے غدود سے جلد پر مختلف قسم کے ابھار اور دانے نکل آتے ہیں جنہیں فارسی زبان میں جوش کہتے ہیں۔ عربی زبان میں انہیں ثللول اور ثثور سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

### دانوں سے متعلق احکام

انسانی **بدن** سے جدا ہونے والے اجزاء **نجس** ہوتے ہیں۔ لیکن بدن اور جلد کے اوپر نکلنے والے مختلف قسم کے دانوں کے چھلکے اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ لہذا دانے کے چھلکے اور دانوں کے یہ خشک اجزاء نجس شمار نہیں ہوں گے۔ اسی طرح ہونٹ اور بدن سے اترنے والے چھلکے بھی پاک اور طاہر شمار ہوں گے۔

[۱] علامہ حلی، حسن بن یوسف، منتہی المطالب، ج ۳، ص ۲۱۔

[۲] ابن فہد حلی، احمد، الرسائل العشر، ص ۵۸۔

[۳] بحرانی، یوسف، الحدائق الناضرة، ج ۵، ص ۷۵-۷۶۔

[۴] جوابری نجفی، محمد حسن، جوابیر الکلام، ج ۵، ص ۳۱۵۔

[۵] طباطبائی یزدی، سید محمد کاظم، العروة الوثقی، ج ۱، ص ۱۲۷۔

### حوالہ جات

۱. ↑ علامہ حلی، حسن بن یوسف، منتہی المطالب، ج ۳، ص ۲۱۔

۲. ↑ ابن فہد حلی، احمد، الرسائل العشر، ص ۵۸۔

۳. ↑ بحرانی، یوسف، الحدائق الناضرة، ج ۵، ص ۷۵-۷۶۔

۴. ↑ جوابری نجفی، محمد حسن، جوابیر الکلام، ج ۵، ص ۳۱۵۔

۵. ↑ طباطبائی یزدی، سید محمد کاظم، العروة الوثقی، ج ۱، ص ۱۲۷۔

### منبع

